# 5225 ـ خاوند نے طلاق كا ليٹر لكھا كہ وہ مہينہ كے آخر ميں بيوى كو ارسال كرے گا

**سوال**

بيوى نے طلاق پر اصرار كيا تو خاوند كہنے لگا: ايك ماہ تك سوچ لو، ليكن بيوى باز نہ آئى اور گھر سے چلى گئى، جب مہينہ ختم ہونے پر آيا تو خاوند نے طلاق كا ليٹر لكھا كہ مہينہ ختم ہونے كے بعد بيوى كو ارسال كر ديگا، ليكن مہينہ ختم ہونے سے ايك دن قبل بيوى نے رابطہ كيا اور كہنے لگى ميں واپس آنا چاہتى ہوں، تو كيا يہ طلاق ہو جائيگى يا نہيں ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

ہم نے يہ سوال فضيلة الشيخ محمد بن صالح العثيمين حفظہ اللہ كے سامنے پيش كيا تو شيخ نے يہ جواب ديا:

يہ اس كى نيت كے مطابق ہوگا، اگر تو اس كى نيت طلاق واقع كرنے كى تھى تو طلاق واقع ہو گئى، ليكن ظاہر يہى ہوتا ہے كہ وہ طلاق واقع نہيں كرنا چاہتا تھا، حتى كہ مہينہ گزر جائے تو پھر طلاق دے گا، اس بنا پر طلاق واقع نہيں ہو گى " انتہى .